

مفتی غلام حسین *

جامعہ حقانیہ کے شعبہ تخصص فی الفقہ کا تعارف اور کارکردگی

(قسط ۲)

اسکی دوسری نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ سال اول کے طلباء پر سال اول ہی میں عید الاضحیٰ سے قبل چالیس سے پچاس صفحات پر مشتمل ”قربانی کے احکام و مسائل“ کے نام سے ایک مقالہ لکھنا لازم قرار دیا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ فقہ کے میدان میں قدم رکھنے والا یہ طالب علم ابتداء ہی سے تحقیق و ریسرچ، زمانہ حال میں پیش آنے والے تمام ضروری مسائل سے آگاہ ہو اور عید الاضحیٰ کے دوران آنے والے تمام ضروری مسائل اسکو متحضر رہے۔

سال اول کے مطالعاتی، کتابوں سے ربط اور اساتذہ کرام کے تربیتی اور فتویٰ سے متعلق قیمتی مشوروں کو لیکر جب شعبہ تخصص کے یہ طلباء سال دوم کے کلاس میں بیٹھ جاتے ہیں، تو ان کے ذمہ داریوں میں مطالعہ کے ساتھ ساتھ دو (۲) اور ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں، چنانچہ ہر طالب علم کو اس سال میں 120 سے 150 تک فقہ کے تقریباً ہر باب سے متعلق فتاویٰ حل کرنا لازمی ہوتے ہیں۔

جس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ہر طالب علم کو ترتیب کے ساتھ کلاس کے آمیر یا دارالافتاء کے معاون کی طرف سے استفتاء دیا جاتا ہے جس کے حل کرنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ طالب علم پہلے اس استفتاء کو بغور پڑھ کر سوال کی نوعیت کو سمجھ لیتا ہے، اس کے بعد سوال فقہ کے جس باب سے متعلق ہو، اولاً اردو فتاویٰ میں اس کی چھان بین کرتا ہے، اردو فتاویٰ میں جہاں اس طرح کا سوال و جواب منقول ہو یا اس کے مشابہ کوئی دوسری صورت موجود ہے تو اس پر غور و فکر کر کے ایک مضمون جواب کی شکل میں تیار کر لیتا ہے اور پھر فقہ حنفی کے مشہور فتاویٰ جات سے اس پر عربی کے چند حوالہ جات نقل کر لیتا ہے، اور یوں اس استفتاء کا ایک جوابی خاکہ رف عمل میں تیار کر لیتا ہے اور پھر اس کی اصلاح اپنے صدر مفتی کے ساتھ کر کے اصل استفتاء کے ساتھ جواب لکھ دیا جاتا ہے اور بعد میں مفتی صاحب سے دستخط کر کے مستفتی کے حوالہ کیا جاتا ہے۔

سال دوم کے طلباء پر دوسری ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ ان کو اسی سال مختلف موضوعات پر مقالہ جات دیئے جاتے ہیں

* شعبہ تخصص فی الفقہ والافتاء جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

جس پر وہ مختلف کتابوں سے تحقیق، موضوع سے متعلق ماہرین علماء کرام اور متعلقہ اداروں سے رجوع کر کے ایک ضخیم مقالہ مرتب کر لیتا ہے، جو ان کے علمی و تحقیقی صلاحیتوں کی ایک کاوش ہوتی ہے، جو طالب علم اس مقالہ کو مکمل کر کے حوالہ کر لیتا ہے وہ جامعہ ہذا کی طرف سے باقاعدہ شعبہ تخصص فی الفقہ والافتاء کے سند کا مستحق قرار دیا جاتا ہے

۱۴۰۸ھ بمطابق ۱۹۸۸ء سے لیکر اب تک ۱۴۳۴ھ بمطابق ۲۰۱۳ء تک جن طلباء نے شعبہ تخصص فی الفقہ والافتاء میں حصہ لیکر جامعہ کے قانون کے مطابق کسی موضوع پر لکھ کر حوالہ کیا ہے ان فضلاء کے نام و مقالات کی فہرست درج ذیل میں دیا جاتا ہے۔

☆ کتاب العقائد والفرق: مولوی عارف شاہ بن حاجی ولایت شاہ، چارسدہ۔

☆ کتاب السياسة: مولوی محمد کیل بن اختر منیر، سوات۔

☆ کتاب التفسیر والحديث: مولوی محمد عقیل بن عبدالمقتدر، شانگلہ۔

☆ کتاب الطہارۃ: مولانا مفتی غلام قادر بن سید محمود، مہمند ایجنسی۔

☆ کتاب الصلوٰۃ: مولوی فضل ہادی بن مولوی محمد عرفان، پشاور۔ مولوی عمر شیر بن خان شیر، مہمند ایجنسی۔ مولوی

مسعود الرحمن بن محمد یوسف، مانسہرہ۔ ☆ کتاب الزکوٰۃ: مولوی حسین احمد بن حاجی فضل قدیم، صوابی۔ مولوی ارشاد

احمد بن غلام حبیب، صوابی۔ ☆ کتاب الصوم: مولوی جاوید اقبال بن نور نواز خان، کرک۔

☆ کتاب الحج: مولوی محمد حنیف بن محمد یونس، مردان۔

☆ کتاب النکاح والرضاع: مولوی عبدالولی بن گنڈیر شاہ، افغانستان۔

☆ کتاب الطلاق: مولوی حبیب حضرت بن سید اشرف، افغانستان۔

☆ کتاب البيوع: مولوی امداد اللہ بن مولوی عبدالرحمن، راولپنڈی۔ مولوی گلزار احمد بن رحمن الدین، صوابی۔

☆ کتاب البيوع وادب المعاشرت: مولوی فداء محمد بن خان شیر، صوابی۔

☆ سوہ، قصاص، دیت: مولوی ذاکر حسن بن شیخ حسن، نوشہرہ۔

☆ کتاب الحجر، اجارہ: مولوی محمد زید بن دوئم خان، بگلرام۔

☆ کتاب الاکراه مضاربة: مولوی محمد اجمل بن حاجی میرداد خان، بنوں۔

☆ مزارعت، شفعہ رهن، اضحیہ، ذبائح: مفتی مختیار اللہ بن حبیب اللہ، نوشہرہ۔

☆ کتاب الجہاد، الحوالۃ، الکفالة: مولوی نورالحق بن مولانا سیف الرحمن، بنوں۔

☆ کتاب الدعوی، الحلف، الصلح: مولانا امام الدین بن حاجی رحیم الدین، افغانستان۔

☆ کتاب الشرکۃ، وقف، احکام المساجد: مولانا دلبر شاہ بن مغرق شاہ، بونیر۔

☆ کتاب القضاء والشهادة: مولوی نجم الرحمن بن مولانا لطف الرحمن، مردان۔

- ☆ ابواب تصوف، توليد، اجتہاد: صاحبزادہ گوہر علی ولد محمد ہارون، چارسدہ۔
- ☆ غیر مسلموں سے معاملات، ثبوت نسب: مولوی حبیب الرحمن بن غلام حبیب، افغانستان۔
- ☆ ثبوت نسب، حق حضانت: مولوی عبدالحمید بن محمد افضل، نوشہرہ۔
- ☆ بعض ابواب، فتاویٰ حقانیہ: حیات اللہ بن مولوی عبدالعلی، افغانستان۔ مولوی محمد وہاب منگلوی بن امیر رحمان، سوات۔
- ☆ کتاب البدعة والرسوم: مولوی عبدالعزیز بن نور اکبر، جہانگیرہ۔
- ☆ تحقیق بعض الابواب حقانیہ: سجاد احمد بن مولوی محمد الیاس، چارسدہ۔^(۱)
- ☆ دارالعلوم حقانیہ کے مفتیان کرام کی سوانح: حیات حسن بن طلاء محمد، پشاور۔
- ☆ جدید بیوعات کی شرعی حیثیت: سید جانان بن سید انور، کوہاٹ، ہنگو۔
- ☆ اختلاف الفقہاء فی الہدایۃ و ترجیح: حافظ عبدالستار بن الحاج داد محمد، افغانستان۔
- ☆ رویت ہلال: مولوی عبدالمعصوم بن مولوی نقشبندی، سوات۔
- ☆ ضبط تولید کا تاریخی ارتقاء اور اس کی شرعی حیثیت: اشفاق احمد بن دراز خان، کرک۔
- ☆ فقہ الزکوۃ و مصارفہا: مولوی شاکر بن امان اللہ، نوشہرہ۔
- ☆ الاحکام الشرعیۃ فی الحادثات الاتفاقیۃ: مولوی سید علی شاہ ولد درویش شاہ، مردان۔
- ☆ تعزیرات پاکستان اور حدود ارڈیننس: پروفیسر محمد الیاس بن سراج الدین، نوشہرہ۔
- ☆ نکاح کی شرعی حیثیت: شبیر احمد بن مولانا راحت گل، پشاور۔
- ☆ ترجیح الراجح فی الہدایۃ ج/۲: محمد ولی بن شاہ ولی، افغانستان۔
- ☆ پاکستان کے مشہور مفتیان کی سوانح عمری: اسفندیار بن ناصر خان، صوابی۔
- ☆ فی نظام الفتاویٰ: محمد سلیم بن حاجی زربت، افغانستان۔
- ☆ المال الحرام وما تعلیق بہ: حامد علی بن عبدالحمید، مردان۔
- ☆ الفوائد العجیبہ فی حقوق النساء فی الشریعۃ: شیر عالم بن حاجی غلام محمد، مہمند ایجنسی۔
- ☆ ترجیح الراجح فی الہدایۃ: محمد عارف بن حلیم اللہ، نوشہرہ۔
- ☆ المسائل الجدیدۃ فی الصوم: محمد نعمان بن عبدالکیم، دیر۔
- ☆ تخریج نفع المفتی کتاب الخطر والاباحۃ: گل رحمن بن فضل ربی، مہمند ایجنسی۔
- ☆ تخریج نفع المفتی کتاب الصلوٰۃ: نور الاسلام حقانی، پشاور۔
- ☆ مسئلہ اجتہاد: عبدالرحمن بن مولانا احمد خان، وزیرستان۔
- ☆ زواج المسلمۃ بغير مسلم و حکمۃ تحریمہ: عبدالاحد بن نور احمد، مردان۔
- ☆ اسلامی عدلیہ میں قاضی کا کردار: شیر عالم، مردان۔

- ☆ اسلامی معیشت میں زکوٰۃ کی اہمیت: سمیع الحق بن مولوی فتح اللہ، شانگلہ۔
- ☆ سیرت طیبہ اور بنیادی انسانی حقوق: سردار علی بن شیر زمان، بونیر۔
- ☆ عورت کا مقام اسلام اور مغرب میں: ضیاء محمد بن نیاز محمد، صوابی۔
- ☆ النظرات: خالد شاہ بن فاروق شاہ، صوابی۔
- ☆ تخریج فتاویٰ رشیدیہ: عبداللہادی بن شیر افسر، صوابی (۲)
- ☆ غیر مسلموں کے ساتھ معاملات اور ان کے حقوق: عطاء الرحمن بن محمد عالم، بنگرام
- ☆ تخریج و ترتیب تقریر البواب الحج ترمذی افادات شیخ الحدیث مولانا عبدالحق: عالم شاہ قاسمی بن آمیر زادہ، مردان (۳)
- ☆ بینکاری کا شرعی و اقتصادی نظر سے جائزہ: فضل رازق بن عبدالرحیم، صوابی۔
- ☆ مصارف زکوٰۃ: محمد عثمان بن فیروز خان، چترال۔
- ☆ احکام الحج فی ضوء مذہب اربعہ: ذاکر اللہ بن دوست محمد، مہمند ایجنسی۔
- ☆ تقریر کتاب التفسیر بخاری، افادات مولانا عبدالحق: محمد ابراہیم بن مولانا امام محمد، کرک
- ☆ التائیدات علی التفت فی الفتاوی: عابد وہاب بن حاجی عبدالقیوم، صوابی۔ فخر الدین بن حاجی عبدالرحمان، مردان۔ محمد ادریس قاسمی بن ہدایت الرحمن، انک۔ ریاض احمد بن شاہ فیروز خان، مانسہرہ۔ ابرار الحق بن محمد طاہر شاہ باجوڑ ☆ احیاء الموات: افسر علی، صوابی ☆ احکام الاجارہ: محمد آصف، صوابی۔
- ☆ تحقیق و ترتیب فتاویٰ حقانیہ: محمد داؤد، دیر۔ عبداللہ حقانی، پشاور۔
- ☆ قبائلی روایات شریعت کی روشنی میں: سید جاوید آفریدی، خیبر ایجنسی۔
- ☆ تحقیق و ترتیب فتاویٰ حقانیہ: رضوان اللہ، ہنگو ☆ ترتیب و تخریج فتاویٰ رشیدیہ: محمد اسماعیل، مہمند۔
- ☆ الاصابۃ فی اتباع الصحابة: محمد طلحہ، دیر ☆ حقوق الجوار شریعت کی روشنی میں: سید کریم، مہمند
- ☆ توضیح الرام علی شرح مجلة الاحکام: محمد عثمان۔ محمد ابراہیم، دیر۔ نعمان بدر، مالاکنڈ۔ اسفندیار، چارسدہ۔
- ☆ قیصر محمود، کوہاٹ۔ غلام حسین بن اکرم خان، بنگرام۔ ابو بکر صدیق بن امانت خان، چارسدہ۔ طارق احمد بن غنیم اللہ، بونیر۔ محمد عاصم بن سعید جان، وزیرستان۔ سیار خان بن عبدالرحمن، مردان۔ عبدالمنان بن سلانی گل، مردان۔ منصف حقانی بن شیر علی، چارسدہ۔ علی حسن بن لطیف خان، نوشہرہ۔ محمد عاقب بن محمد طاہر، صوابی (۴)
- ☆ تخریج فتاویٰ دارالعلوم دیوبند: عبدالمنان، کوئٹہ۔ ظفر زمان، پشاور۔ خالد جان، مردان۔ یاسر علی شاہ، صوابی۔
- ☆ صلاح الدین، کوہاٹ۔ عطاء اللہ، صوابی۔ عتیق اللہ، صوابی۔ عبدالسلام، پشاور۔ زین العابدین، پشاور۔ بلال الحق۔
- ☆ عبید اللہ، چترال۔ عبدالرب، مہمند۔ ناصر احمد، مردان۔ اسلام سید، مردان۔ محمد نوید، صوابی۔ فلک شیر، وزیرستان۔
- ☆ شیر محمد، صوابی۔ آصف خان، نوشہرہ۔ نفیس احمد، چارسدہ۔ محمد آیاز، مہمند ایجنسی۔ ماجد احمد، نوشہرہ۔ (۵)
- ☆ فتاویٰ قاضیخان (اردو): سلیم نور، مردان۔ محمد طارق، نوشہرہ۔ سید محمد جمیل شاہ، سوات۔ محمد بلال، چارسدہ۔

محمد اسلم، مردان۔ منیب الرحمن، چارسدہ۔ کلیل احمد بن ثار احمد، چارسدہ۔ محمد نعمان، مردان۔ حافظ فضل مالک، مردان۔
توصیف علی، نوشہرہ۔ محمد ارشاد، بنگرام۔^(۶)

☆ تخریج فتاویٰ حقانیہ: عبداللہ جان نوشہرہ۔ اختر محمد، نوشہرہ۔ محمد طیب بن مولوی عبدالستار، وزیرستان۔ نیاز محمد بن
محمد شیر، صوابی۔ عبدالجلال بن سالار خان، مہمند ایجنسی۔ رفیق اللہ بن رومان خان، بگرام۔ حمید اللہ بن عزیر الوہاب، دیر۔
معین الدین بن مولوی عزیز الدین، پشاور۔ حمید خان بن محمد اسرار، چارسدہ۔ افتخار علی بن مراد خان، مردان۔^(۷)

☆ تعویذات و عملیات کی شرعی حیثیت: محمد رضا، باجوڑ ☆ حلال و حرام آگاہی: جلال الدین بن اللہ زار، وزیرستان
☆ احکام مساجد: امجد علی شاہ بن نور حبیب شاہ، نوشہرہ ☆ اہل سنت والجماعہ کا مصداق: محمد اقبال، ٹیکسلا۔
☆ بالوں کا شرعی احکام: حفظلہ، مردان ☆ جدید طب و میڈیکل سائنس: ضیاء اللہ بن رومان خان، بگرام۔
☆ پیشگوئی وغیرہ کی شرعی احکام: محمد عمران بن میاں خان، مردان۔

☆ تخریج احادیث ہدایہ: منصور اللہ بن مولوی مغفور اللہ صاحب نوشہرہ۔

☆ الجنایات: سلطان محمد بن تاج محمد، بونیر ☆ مضاربت: محمد اسامہ بن معین خان، صوابی

☆ اصول الہدایہ: کفیل احمد بن عبدالحکیم، چارسدہ۔^(۸)

حواشی

(۱) یہ وہ حضرات ہیں جنہوں نے فتاویٰ حقانیہ کی جمع و تخریج میں حصہ لیا اور بعد میں مولانا مفتی مختار اللہ حقانی کی محنت اور مزید
کوشش سے فتاویٰ حقانیہ چھ جلدوں میں منظر عام پر آیا جو اس وقت ہر مکتبہ اور ہر دارالافتاء کی زینت بنی ہوئی ہے۔

(۲) فقیہ العصر علامہ رشید احمد گنگوہی کے فتاویٰ ”فتاویٰ رشیدیہ“ کی ترتیب و تخریج مفتی غلام قادر صاحب کے زیر نگرانی کی گئی ہے جو
اب شائع ہو کر منظر عام پر آ گئی ہے۔ (۳) حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے جامع ترمذی پر سیر حاصل بحثوں کی ترتیب
و تخریج ہے جو حقائق السنن کے نام سے پہلی جلد شائع ہو گئی ہے۔ اور مزید ابواب پر کام جاری ہے۔

(۴) معاملات پر سلطنت عثمانیہ میں رائج قانون ”مجلۃ الاحکام“ پر سلیم رستم باز کی شرح ”شرح مجلۃ الاحکام“ کا اردو ترجمہ
ہے جس پر نظر ثانی اور کمپوزنگ کا کام جاری ہے۔ (۵) مفتی اعظم ہند مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب کا فتاویٰ ”فتاویٰ دارالعلوم
دیوبند“ پر مفتی مختار اللہ صاحب کے زیر اشراف تحقیق و تخریج اور مکررات کو حذف کر کے تقریباً یہ کام مکمل ہو چکا ہے اور دارالافتاء کے
مکتبہ میں محفوظ ہے۔ (۶) مجتہد فی المسائل علامہ قاضی خان کا مشہور فتاویٰ ”الفتاویٰ القاضی خان“ جس کو فقہ حنفی میں ایک بنیاد کی
حیثیت حاصل ہے چونکہ اصل کتاب عربی زبان میں ہے افادہ عام کے لئے مفتی غلام قادر صاحب کے زیر اشراف ان حضرات نے
اس کو عام فہم اور آسان اردو ترجمہ میں نقل کیا ہے جن کے مسودے دارالافتاء میں محفوظ ہیں۔ (۷) فتاویٰ حقانیہ کے شائع ہونے کے
بعد دارالافتاء سے جاری ہونے والے مزید فتاویٰ جو ریکارڈ میں غیر مطبوع محفوظ چلے آ رہے ہیں ان پر تخریج و ترویج اور حذف
مکررات کا کام ہوا ہے اور مزید فتاویٰ پر بھی کام جاری ہے۔ (۸) الہدایہ میں جہاں جہاں لفظ ”اصل“ آیا ہے اس کا معنی و
مراد اور اس کی بنیاد اور تشریح و توضیح کی گئی ہے جو عنقریب شائع ہو کر منظر عام پر آئے گی۔

